سوال

دن کی نماز میں عورت کا مسجد جانا

جواب

عورتوں کےلئے مسجد میں نماز پڑھنا؟ السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا کسی حدیث سے ثابت ہے کہ صحابیات ظہر اور عصر کی نماز مسجد میں ادا کیا کرتی تھیں۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! عورتوں کےلئے مسجد میں جاکر نماز ادا کرنا ایک جائز امر ہے، جیسا کہ نبی کریم کا فرمان ہے۔ لا تمنعوا إماء اللہ مساجد اللہ (بخاری: 900) تم اللہ کی باندیوں کو اللہ کی مساجد میں جانے سے منع نہ کرو۔ لیکن گھر میں ان کا نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا: و بیوتہن خیر لہن (ابوداود: 567) اور ان کے گھر ان کےلئے زیادہ بہتر ہیں۔ صحابیات عموما نماز فجر مسجد میں جا نبی کریم کے ساتھ باجماعت ادا کیا کرتی تھیں۔ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں۔ أنہن کن یشہدن الفجر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیرجعن متلفعات بمروطہن مایعرفن من الغلس (بخاری: 867) وہ رسول اللہ کے ساتھ نماز فجر میں حاضر ہوا کرتی تھیں، وہ لوٹتیں اور اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی ہوتیں تھیں، اور اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔ اس حدیث میں اگرچہ نماز فجر کا ذکر ہے، اور دیگر نمازوں کا تذکرہ نہیں ہے، لیکن اس سے تمام نمازوں کا ثبوت مل جاتا ہے۔ جب کسی ایک نماز میں جانا جائز ہے تو باقی تمام میں بھی جائز ہوگا۔ ہاں البتہ بخاری (2045) کی جس حدیث مبارکہ میں امہات المومنین کے مسجد میں اعتکاف بیٹھنے کا ذکر ہے، اس سے آپ نماز ظہر اور عصر کا بھی استدلال کر سکتے ہیں۔ ظاہری بات ہے کہ جب وہ مسجد میں اعتکاف بیٹھی ہوئی ہیں تو نمازیں بھی وہیں پر ہی پڑھتی ہونگی، نماز کےلئے گھر تو نہیں نا جاتی ہونگی۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی